بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | سوموار ۱۵ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ہجری ۲۱ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۲۱ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"رسید مژدہ کہ ایام نوبہار آمد"

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اہمیت اور تاکید

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے بارہ میں احباب جماعت کو تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"

اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء

انیز فرمایا:۔

"کم مقدرت احباب کے لیے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ سفر خرچ کے لیے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایۂ سفر میسر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔"

(آسمانی فیصلہ صفحہ ۴۲)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آرہے ہیں۔ حضرت اقدس کے ان ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت کو ابھی سے اسمیں شامل ہونے کا عزم کر کے اس کیلئے تیاری شروع کر دینی چاہیئے اور اپنے دوستوں کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

"یاد رکھو۔ اپنے بھائیوں کے ساتھ بکلی صاف ہو جانا یہ آسان کام نہیں بلکہ نہایت مشکل کام ہے۔ منافقانہ طور پر آپس میں ملنا جلنا اور بات ہے مگر سچی محبت اور ہمدردی سے پیش آنا اور چیز ہے یاد رکھو اگر اس جماعت میں سچی ہمدردی نہ ہوگی تو پھر یہ تباہ ہو جائے گی اور خدا اس کی جگہ کوئی اور جماعت پیدا کرلے گا۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۷۳)

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع:

مورخہ ۲۰۔ نومبر ۱۹۸۳ء

کل رات سے طبیعت زیادہ خراب ہے۔ بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

● مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۸۳ء کو برادرم مکرم شیخ تسیم الرحمٰن صاحب ابن مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب امیر ضلع اسلام آباد کی تقریب شادی مکرمہ بشریٰ خورشید صاحبہ بنت مکرم شیخ محمد خورشید صاحب مرحوم کے ساتھ ہوئی بارات دعا کے ساتھ اسلام آباد سے ملتان روانہ ہوئی۔ جہاں مکرم ملک فاروق احمد صاحب امیر ضلع ملتان اور دیگر احباب نے بارات کا استقبال کیا۔ شام ۴½ بجے تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی جس میں مکرم و محترم شیخ عبدالرحمان صاحب کپورتھلوی ریٹائرڈ تحصیلدار نے دعا کرائی۔

۱۰ ستمبر بروز جمعرات مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب نے اپنے مکان واقع سیکٹر F6/4 اسلام آباد دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں احباب جماعت اور معززین شہر نے کثرت سے شرکت فرمائی۔ ولیمہ کے اختتام پر مکرم اخلاق احمد صاحب انجم مربی سلسلہ مقیم اسلام آباد نے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے انتہائی بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نعمت اللہ بشارت۔ رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

● محترم مولانا نسیم سیفی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحفیظ شوکت صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان احمد صاحب طاہر کراچی آنکھوں کا آپریشن تین دفعہ کروا چکی ہیں۔ لیکن ایک آنکھ کی نظر ابھی تک ٹھیک نہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

● خاکسار کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حاجی عبدالسمیع صاحب کا پتہ کا آپریشن مورخہ ۱۶/۸۳ کو مکرم ڈاکٹر جنرل محمود الحسن صاحب نے سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں کیا۔ آپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب جماعت و خاندان حضرت اقدسؑ کی خدمت میں محترمہ والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حاجی عبدالصبور ناصر باسط منزل دارالرحمت شرقی ب۔ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد ۱۹۸۹ء سے پہلے کم از کم ایک سو ممالک میں احمدیت کا جھنڈا گاڑنا ہے

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۔۔ ۱۵ر صفر المظفر ۱۴۰۴ھ
۔۔ ۲۱ر نبوت ۱۳۶۲ ہش

انصار اللہ کی ایک خصوصی ذمہ داری

مامورین الٰہی نہ صرف خود داعی الی اللہ ہوتے ہیں بلکہ جو سعید الفطرت لوگ ان پر ایمان لے آتے ہیں وہ ان کی تربیت کرکے ان میں یہ اہلیت پیدا کرتے ہیں کہ وہ بھی ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے داعی الی اللہ بنیں اور اس طرح دوسروں کو اللہ کی طرف لانے کا وسیلہ ثابت ہوں۔ اس کی ایک مثال اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور ان کے متبعین کے طرزِ عمل میں بھی بیان فرمائی ہے اور فی الوقت اس مثال پر روشنی ڈالنا ہی ہمارے مدِ نظر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہود کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا تو آپ نے بنی اسرائیل کو جو احکام الٰہی کی سراسر خلاف ورزی کرتے ہوئے خدا تعالیٰ اور اس کی ہدایت سے بہت دور جا پڑے تھے از سرِ نو خدا کی طرف بلایا اور ان سے یہی کہا:

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ (آل عمران آیت ۵۲)

ترجمہ:۔ اللہ یقیناً میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے سو تم اس کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی اس دعوت الی اللہ پر گنتی کے چند لوگوں کے سوا بنی اسرائیل کی غالب اکثریت نے اس دعوۃ الی اللہ کو نہ صرف یہ کہ رد کر دیا بلکہ مخالفت پر تُل گئے۔ اس پر حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے ان لوگوں کو جو آپ پر ایمان لے آئے تھے مخاطب کرکے کہا کہ اس دعوۃ الی اللہ میں وہ ان کا ہاتھ بٹائیں اور ان کے مددگار بنیں اور اس کا طریق یہی ہے کہ وہ بھی اپنی اپنی جگہ داعی الی اللہ بنیں اور لوگوں کو اللہ کی طرف بلائیں اور بلاتے چلے جائیں یہاں تک کہ خدا سے برگشتہ تمام لوگ خدا کی طرف واپس آجائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ان مساعی کا جن کے ذریعہ آپ نے اپنے متبعین کو داعی الی اللہ بننے کی تلقین فرمائی اور پھر ان مساعی کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝

(آل عمران آیت ۵۳)

ترجمہ:۔ پھر جب عیسےٰ نے اُن (یعنی اپنی قوم کی غالب اکثریت) کی طرف سے انکار دیکھا تو (ایمان لانے والوں سے) کہا اللہ کے لئے (یعنی دعوۃ الی اللہ کے کام میں) کون میرا مددگار بنتا ہے؟ حواریوں نے کہا ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور تو گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

حواریوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے روبرو یہ عہد باندھا کہ وہ انصار اللہ کی حیثیت سے داعی الی اللہ بننے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں گے بلکہ ایک نبی اللہ کے زیرِ تربیت ہونے کی وجہ سے وہ یہ خوب جانتے تھے کہ ان کی اپنی مساعی اس وقت تک کوئی نتیجہ پیدا نہیں کر سکتیں جب تک خدا تعالیٰ انہیں داعی الی اللہ بننے کی توفیق نہ دے۔ چنانچہ وہ دعاؤں میں مصروف ہو گئے اور اپنے رب کے حضور یہ التجا پیش کرنے کو اپنا معمول بنا لیا کہ اے ہمارے رب تو ہی ہم میں داعی الی اللہ کے اوصاف پیدا کر اور ہمیں صحیح معنوں میں حق کا علمبردار بنا۔ چنانچہ اگلی ہی آیت میں اللہ تعالیٰ حواریوں کی اس دعا کا ان الفاظ میں ذکر فرماتا ہے:۔

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۝

(آل عمران آیت ۵۴)

ترجمہ:۔ (اور حواریوں نے اللہ سے دعا کی) اے ہمارے رب ہم اس ہدایت پر جو تو نے نازل کی ہے ایمان لے آئے ہیں اور ہم نے تیرے مبعوث کردہ رسول کی اتباع اختیار کر لی ہے (اور انصار اللہ بننے کا عہد باندھا ہے) اب تو ہی ہمارا شمار صداقت کے علمبرداروں میں کر۔

تاریخ گواہ ہے کہ واقعہ صلیب رونما ہونے پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فلسطین سے ہجرت کر جانے کے بعد آپ کے حواریوں نے اس شان سے فریضۂ تبلیغ ادا کیا اور اپنے عمل سے داعی الی اللہ ہونے کا ایسا زبردست ثبوت دیا کہ ان میں سے بعض نے تبلیغ کے میدان میں شہادت کا درجہ پا کر اپنی جانیں قربان کر دکھائیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ مامور من اللہ کے متبعین کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ اس کے نقشِ قدم پر چل کر خود بھی داعی الی اللہ بنیں اور جس صداقت کو قبول کرنے کی انہیں توفیق ملی ہے اس سے دوسروں کو بھی بہرہ ور کریں۔ اس زمانہ میں احمدی ہونے کی حیثیت میں داعی الی اللہ بننے کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ ویسے تو ہر فرد جماعت کا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بڑا ہو یا چھوٹا یہ فرض ہے کہ وہ داعی الی اللہ بنے لیکن انصار اللہ کے لئے اپنے نام کی رعایت سے ازبس ضروری ہے کہ وہ داعی الی اللہ بننے کو اپنی خصوصی ذمہ داری سمجھیں اور اس ذمہ داری کو ادا کرنے میں خصوصی جدوجہد بروئے کار لائیں۔

انصار اللہ کی حیثیت سے جملہ انصار بھائیوں کو ان کی یہ اہم اور بنیادی ذمہ داری یاد دلانے اور ان کے اندر اس ذمہ داری کی ادائیگی میں خاص مستعدی پیدا کرنے کی غرض سے آج کل مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی قیادت اصلاح وارشاد کے زیرِ اہتمام جملہ مجالس انصار اللہ میں عشرہ اصلاح و ارشاد منایا جا رہا ہے۔ یہ عشرہ ۱۷ر نومبر سے شروع ہو چکا ہے اور ۲۶ر نومبر تک جاری رہے گا۔ داعی الی اللہ کی عملی مشق کرانے کے سلسلہ میں قیادت اصلاح وارشاد کی طرف سے الداعی الی اللہ کے زیرِ عنوان ایک پمفلٹ جملہ مجالس انصار اللہ کو بھجوایا گیا ہے۔ جملہ انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ اس پمفلٹ کا بغور مطالعہ کریں اور اس میں مندرجہ ہدایات پر عمل پیرا ہو کر داعی الی اللہ بننے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ مزید برآں ہر بھائی کا یہ فرض ہے کہ وہ اس عشرہ کے جملہ انفرادی اور اجتماعی پروگراموں میں بھرپور حصہ لے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنے۔ اللہ تعالیٰ سب انصار بھائیوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

بلند پرواز کبوتر بنو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"چوہے مت بنو جو نیچے کی طرف جاتے ہیں بلکہ بلند پرواز کبوتر بنو جو آسمان کی فضا کو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ تم توبہ کی بیعت کرکے پھر گناہ پر قائم نہ رہو اور سانپ کی طرح مت بنو جو کھال اتار کر پھر بھی سانپ ہی رہتا ہے موت کو یاد رکھو کہ وہ تمہارے نزدیک آتی جاتی ہے اور تم اس سے بے خبر ہو کوشش کرو کہ پاک ہو جاؤ کہ انسان پاک کو تب پاتا ہے کہ خود پاک ہو جاوے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۶۳) (نظارت اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"بیوت الحمد منصوبہ" میں دل کھول کر حصہ لیں!

ہمارے آقا کی ایک بابرکت تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۱ر نومبر ۱۹۸۳ء کو مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احباب جماعت کو "بیوت الحمد منصوبہ" میں وسعت پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے اپنا پہلا وعدہ دس ہزار روپے ادا کر دیا تھا اور اب اس وعدہ کو ایک لاکھ روپے تک بڑھا دیا ہے۔ حضور کی اس تحریک کا مقصد غربا کو مکان بنا کر دینا ہے اور حضور کی یہ شدید خواہش ہے کہ بنی نوع انسان سے ہمدردی کے جملہ پہلوؤں میں جماعت احمدیہ سب سے آگے بڑھ جائے۔

خاکسار چند سطور کے ذریعہ احباب جماعت کی توجہ اس تحریک کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہے اور عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ جملہ عشاق احمدیت اس تحریک میں حصہ لیں۔ یہ تحریک مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر ایک اہم تحریک ہے:۔

- یہ خلیفۂ وقت کی تحریک ہے اور خلیفۂ وقت کی محبت تقاضا کرتی ہے کہ ہم لبیک کہیں۔
- ہمارا ایمان ہے کہ خلیفۂ وقت کی تحریک کے پیچھے خدا کا ہاتھ کام کر رہا ہوتا ہے۔ اس لئے بھی اس تحریک میں حصہ لینا ضروری ہے۔
- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ایک رؤیا کے حوالہ سے بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی خاص تائید اس تحریک کو حاصل ہے۔
- ہم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دم بھرتے ہیں اور حضورؐ نے خلفاء کے بارہ میں جو کچھ فرمایا اس کا خلاصہ حضور اکرمؐ کے الفاظ میں یہ ہے کہ:۔

"اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ یُّقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِہٖ"

کہ امام ڈھال ہے اس کے پیچھے چل کر اس کی تحریکات پر عمل کر کے ہی کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ پس ہماری فلاح و بہبود اس امر سے وابستہ ہے کہ ہم اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کا حقیقی ثبوت دیتے ہوئے آپ کے خلفاء کی اطاعت کریں۔

احمدی احباب اس بات پر خوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سپین کے بعد آسٹریلیا میں مسجد بنانے کی توفیق دی معمولی معمولی خوشیوں کے موقع پر انسان بہت کچھ خرچ کر دیتا ہے۔ یہ خوشیاں عظیم الشان خوشیاں ہیں ان مساجد کی تعمیر غلبۂ اسلام کی ایک عظیم الشان بشارت ہے اس بشارت کا تقاضا ہے کہ ہم مسرت کا اظہار حضور کی تحریک پر عمل پیرا ہو کر کریں۔

- یہ بابرکت تحریک اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ اس کا تعلق شکر اور حمد کے ساتھ ہے الحمد للہ کے ساتھ رب العالمین۔ ہم ہر روز اس لئے پڑھتے ہیں تاکہ حمد کے اس تقاضا کو غربا کی مدد کر کے بنی نوع انسان سے ہمدردی کرتے ہوئے پورا کریں۔
- یہ تحریک اس لحاظ سے بھی بہت اہمیت کی حامل ہے کہ اس کے ذریعہ سے ہمیں عبادت کے اس تقاضے کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ جس کا غربا کی ہمدردیوں سے تعلق ہے۔
- اس تحریک کو ایک اہمیت یہ بھی حاصل ہے کہ غربا کی ہمدردی کر کے انہیں اس قابل بنایا جائے گا کہ وہ مشکل سے مشکل وقت میں بھی وسعت سوال دراز نہ کریں بلکہ اس سے قبل جماعتی نظام انہیں سنبھال لے۔
- اس تحریک سے امام وقت کی بنی نوع انسان سے بے پناہ ہمدردی واضح ہے۔
- اس تحریک سے جملہ احباب کو بنی نوع انسان سے ہمدردی کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ گویا اپنے آقا کی صفت کو جماعت خلقی رنگ میں اپنائے گی۔

یہ وہ بابرکت تحریک ہے جس پر عمل کر کے ہم درج ذیل فوائد پا سکتے ہیں:۔

(۱) اس تحریک پر عمل کرنے والے جب خدا سے دعائیں کریں گے تو ان کی دعائیں قبول ہوں گی۔
(۲) توکل کی قوت ترقی کرے گی۔
(۳) اسراف سے بچیں گے۔
(۴) بخل کا مرض دور ہو گا۔
(۵) انشراح صدر حاصل ہو گا اور نیکیوں میں لذت حاصل ہو گی۔
(۶) غربا کی ہمدردیاں بھی حاصل ہوں گی۔
(۷) ایمان ترقی کرے گا۔
(۸) خدا اپنے وعدہ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ کے مطابق غیب سے رزق دے گا۔
(۹) اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر یقین و عرفان بڑھے گا۔
(۱۰) چونکہ خلفاء سے محبت کا اظہار اس تحریک میں ہے اس لئے خلفاء کی دعائیں بھی اس تحریک میں حصہ لینے والوں کے حق میں جلد قبول ہوں گی۔
(۱۱) یہ تحریک غیروں پر بھی بہت سے نیک اثرات ڈالے گی۔
(۱۲) اس تحریک پر عمل کرنے والوں کو سکون قلب ملے گا۔
(۱۳) ان کے رزق میں کئی طرح سے برکتیں ڈالی جائیں گی۔
(۱۴) افراد جماعت کا جذبہ سخاوت ترقی کرے گا۔
(۱۵) ایک نیکی کر کے دوسری نیکیوں کا شوق پیدا ہو گا۔
(۱۶) اس تحریک میں حصہ لینے والے اس خدائی بشارت کے مستحق ہوں گے۔ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ یعنی اگر تم شکر کرو تو میں تمہیں زیادہ فضلوں سے نوازوں گا۔
(۱۷) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس بشارت کو اس تحریک میں حصہ لینے والے پورا ہوتے دیکھیں گے کہ:۔ "میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس اور اموال میں برکت بخشوں گا۔"

اگر آپ آزمائیں گے تو یہ فوائد یقیناً آپ کو حاصل ہوں گے۔

خاکسار نے چند فوائد کا ذکر کیا ہے "عاقل را اشارہ کافی است۔" حقیقت یہ ہے کہ اس تحریک پر عمل کے نتیجہ میں آپ ان گنت برکتیں پائیں گے۔ پس اے فرزندانِ احمدیت!

اے خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنے والو!
اے شیخ محمدیؐ کے پروانو!
مسیح پاک علیہ السلام کے درختِ وجود کی سرسبز شاخو!

آیئے! ہم سب آگے بڑھیں اپنے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہیں۔ ہماری تمام لذات خدا میں ہیں۔ ہم یہ عہد کر چکے ہیں کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ہمارے تن من دھن۔ اموال۔ عزتیں ہر چیز حاضر ہے۔ آئیں! ہم اپنے عہدوں کو سچا ثابت کریں ہم بنی نوع سے بے پناہ ہمدردی کا ثبوت دیں۔ ہم غلبہ اسلام کے منصوبوں کو کامیاب بنانے کے لئے ہر چیز قربان کریں۔

آگے بڑھیئے! تیز تیز قدم بڑھایئے اور خدا تعالیٰ کی رحمت کے دروازوں سے جلد داخل ہو کر ابدی جنتوں کے وارث بن جایئے!

مکرم فضل احمد صاحب شاہد
رکن شعبۂ تاریخ احمدیت ربوہ

لجنات اندرون و بیرون پاکستان اور تحریک جدید

۲۸ر اکتوبر ۱۹۸۳ء کے خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرما چکے ہیں۔ گزشتہ سال لجنات اندرون و بیرون پاکستان نے اچھا کام کیا ہے نئے سال کے لئے مزید بھرپور مساعی کی ضرورت ہے تاہم حضور کی توقعات کے مطابق اضافہ کے ساتھ نئے سال تحریک جدید کے وعدہ جات حاصل کر سکیں۔ عہدیداران سے درخواست ہے کہ فوری طور پر وعدہ جات تحریک جدید کے لئے مساعی کریں اور ساتھ کے ساتھ فہرست وعدہ جات اندرون پاکستان مکرم وکیل المال اول صاحب کو اور بیرون پاکستان مکرم وکیل المال صاحب ثانی کو بھجوائی جائیں۔ مقامی جماعت کو بھی اس کی اطلاع دی جائے تاکہ ریکارڈ درست رہے اور ڈپلیکیشن کا امکان نہ ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری تحریک جدید لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تکبّر سے بچو!

مکرم جمال الدین صاحب شمس۔ مربی سلسلہ ڈیرہ غازیخان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِّنْ کِبْرٍ"

(مسلم کتاب الایمان باب تحریم الکبر و بیانہ)

کہ جس کے دل میں ذرّہ بھر بھی تکبّر ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل نہیں ہونے دے گا۔

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تکبّر کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اَلْکِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ"

(مسلم کتاب الایمان)

کہ تکبّر یہ ہے کہ انسان حق کا انکار کرے اور لوگوں کو ذلیل سمجھے اور ان سے بُری طرح پیش آئے۔

تکبّر دراصل ایک ایسی روحانی بیماری ہے جو انسان کو حق قبول کرنے سے محروم رکھتی ہے۔ تمام انبیاء اور رسلؑ کے انکار کی وجہ یہی تکبّر ہی بنتا رہا ہے۔ ہمیشہ قوم کے متکبّر لوگوں نے ہی ماموریں کی مخالفت میں پہل کی ہے۔ شیطان کو تکبر ہی نے حضرت آدم علیہ السلام کی اطاعت (سجدہ) کرنے سے روک دیا اور اسی بدخلق کی وجہ سے وہ ہمیشہ کے لئے بارگاہ الٰہی سے دھتکارا گیا۔

تکبر ایک ایسا کیڑا ہے جو انسانی اعمال کو گھن کی طرح کھا جاتا ہے اور انسان کو اطاعت الٰہی سے محروم کر دیتا ہے۔

تکبّر ہی وہ مرض ہے جو انسان کو ظلم و جور۔ تعدی اور فساد فی الارض کے جنون میں مبتلا کر دیتا ہے کہ اسے نہ حقوق العباد ہی یاد رہتے ہیں اور نہ حقوق اللہ کا پاس۔ جس دماغ میں تکبّر آجائے۔ اُس کا ضمیر خاموش ہو جاتا ہے اور وہ فساد فی الارض کے کاموں کو اصلاح خلق سمجھنے لگ جاتا ہے۔ اور یوں اس کا ہر قدم سرکشی اور طغیانی میں بڑھتا چلا جاتا ہے اور اس پر نجات کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ قرآن کریم نے بار بار تنبیہ کی ہے اور بتایا ہے کہ متکبّر کا ٹھکانہ جہنم ہے جو بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "نزول المسیح" کے صفحہ ۲۴ ۔ ۲۵ پر اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے تکبر کی تمام راہوں کو کھول کر بیان فرمایا ہے تاکہ ہم ان راہوں سے محفوظ رہ کر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو حاصل کر سکیں۔

حضور علیہ السلام لکھتے ہیں:۔

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے۔ پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دے دے ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔

ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔ سو تم اے عزیزو! ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبّر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے غلط لفظ کی تکبّر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اس نے بھی تکبّر سے حصہ لیا ہے۔ ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبّر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبّر کا تم میں نہ ہو تاکہ ہلاک نہ ہو جاؤ۔ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔

خدا کی طرف جھکو اور جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اس سے کرو اور جس قدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔ پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم ہو۔"

(نزول المسیح صفحہ ۲۴ ۔ ۲۵)

درخواست دعا

— خاکسار کے والد محترم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری کے گردے کا اپریشن ہو گیا ہے۔ (ولی الرحمٰن سنوری۔ حدیقۃ المبشرین ربوہ)

• خاکسار کے ماموں مکرم حاجی محمد یعقوب صاحب آف سیالکوٹ کو گرنے کی وجہ سے سخت چوٹیں آئی ہیں

(ریاض احمد دارالصدر غربی ربوہ)

• مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل جہلم کا نواسہ بعمر ۱½ سال پیدائش سے ہی یرقان کی وجہ سے بیمار ہے اور جنرل ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہے۔ قارئین کرام سے بچے کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ضیاء الحق سیٹھی۔ امیر جماعت احمدیہ جہلم)

— خاکسار کافی عرصہ سے جوڑوں کے درد اور بےخیر معدہ کی وجہ سے بیمار ہے

(شیخ دوست محمد کوٹ مومن)

— خاکسار کے ماموں طاہر احمد صاحب پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ نیز گردن کا اپریشن ہوا ہے۔

(سعید احمد خان مربی سلسلہ کوہاٹ)

— خاکسار کی والدہ آنکھ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔

(محمد انوار الحق مجاہد۔ لاہور)

— میرے داماد اعجاز احمد صاحب، صاحب فراش ہیں اور میرا نواسا شہریار ایک ماہ سے بیمار ہے۔

(میاں خیر محمد اختر۔ ڈی جی۔ خان)

— مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی بعارضہ فالج صاحب فراش ہیں (محمد سعید اللہ خان)

— خاکسار کی اہلیہ گزشتہ ایک سال سے جوڑوں کے درد میں مبتلا ہیں۔

(عبدالسلام ٹیلر ماسٹر۔ ربوہ)

— خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری سلطان محمود احمد صاحب ایک لمبے عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔

(شرافت علی۔ دارالصدر غربی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک معزز کشمیری خاندان کی اشد مخالف خاتون کا رؤیا کی بناء پر قبولِ احمدیت

آسمان پر دعوتِ حق کیلئے اک جوش ہے ● ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام خوابوں کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"عنایت ازلی نے جو انسانی فطرت کو ضائع کرنا نہیں چاہتی تحریری کے طور پر اکثر انسانی افراد میں یہ عادت اپنی جاری کر رکھی ہے کہ کبھی کبھی سچی خوابیں یا سچے الہام ہو جاتے ہیں تا وہ معلوم کر سکیں کہ ان کے لئے آگے قدم رکھنے کے لئے ایک راہ کھلی ہے ..... خوابیں محض اس لئے آتی ہیں کہ تا ان پر خدا کے پاک نبیوں پر ایمان لانے کے لئے ایک حجت ہو۔"

(حقیقۃ الرؤیا ص۹)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا کوئی مامور اور فرستادہ دنیا میں مبعوث ہوتا ہے تو لوگوں کی راہنمائی کے لئے جہاں منقولی اور عقلی دلائل و براہین مہیا کئے جاتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ ان کی روحانی طور پر بھی راہنمائی فرماتا ہے اور انہیں سچے خواب اور رؤیا و کشوف دکھائے جاتے ہیں تاکہ مامور من اللہ کی صداقت ان پر آشکار ہو جائے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے والے لوگوں میں خاصی تعداد ایسے افراد کی ہے جن پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اسی طور پر آشکار ہوئی۔ انہوں نے مختلف طریق پر رؤیا اور کشوف دیکھے اور بیعت کر کے جماعت میں داخل ہو گئے۔ چنانچہ حال ہی میں کشمیر سے اطلاع آئی ہے کہ وہاں ایک معزز خاتون کو اسی طریق پر سلسلہ عالیہ احمدیہ میں بیعت ہونے کی توفیق ملی۔

مکرم رحمت اللہ خان صاحب سلطان کوہاڑی مظفر آباد کی بیٹی اور مکرم راجہ حبیب اللہ خان صاحب مرحوم ذیلدار علاقہ یاری پورہ کی بیوہ محترمہ سرور سلطانہ بیگم صاحبہ کا تعلق ایسے خاندان سے تھا جو جماعت احمدیہ کی مخالفت کے لئے مشہور تھا۔ محترمہ بیگم صاحبہ کا رویہ بھی ہمیشہ مخالفانہ ہی رہا۔ علاقہ بھر کے مخالف علماء ان کے ہاں قیام کرتے تھے۔ گویا ان کا گھر احمدیت کی مخالفت کا گڑھ تھا اور علاقہ کے لوگ ان کے معتقد تھے۔ ان کے کچھ عزیز اور رشتہ دار احمدی تھے۔ لیکن ان کے تعلق اور تبلیغ کا بھی ان پر کچھ اثر نہ ہوتا تھا۔ گذشتہ سال جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات ہوئی تو محترمہ بیگم صاحبہ نے ایک خواب دیکھا۔ اس میں انہیں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر دکھائی گئی اور کہا گیا کہ "ان کے ذریعہ خدمت اسلام کا عظیم الشان کام ہوگا اور یہی اب امام جماعت احمدیہ ہیں۔"

مکرم عبدالحمید ناک صاحب صدر جماعت یاری پورہ تحریر فرماتے ہیں کہ محترمہ بیگم صاحبہ نے اپنی یہ خواب اسی وقت لوگوں کو بتا دی۔ اور جلد اس کی صداقت بھی آشکار ہو گئی۔ اس خواب کی وجہ سے ان کی دلی کیفیت تو بدل ہی چکی تھی تاہم اس وقت انہوں نے بیعت نہ کی۔ اس سال جب محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب یاری پورہ تشریف لے گئے تو بیگم صاحبہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بیعت کی خواہش ظاہر کی۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے تفصیلی گفتگو فرمائی نیز انہیں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فوٹو دکھایا تو محترمہ نے تصدیق کی کہ یہی وہ بزرگ ہیں جن کی تصویر انہوں نے خواب میں دیکھی تھی۔ اور جلد بیعت کرنے پر مصر ہوئیں۔ چنانچہ محترمہ بیگم صاحبہ بیعت فارم پُر کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ بیگم صاحبہ کو استقامت بخشے اور خدمتِ اسلام کی توفیق دے۔ نیز انہیں اور ان کی اولاد کو اپنے فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

دعائے نعم البدل

● میرا بھانجا بعمر ۳½ ماہ بروز جمعہ ۱۸ نومبر ۱۹۸۳ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! احباب سے والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر فہمیدہ منیر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی کی بابرکت روایات:

سارا رمضان یہیں رہیں!

"منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی نے بذریعہ تحریر مجھ سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ جب میں قادیان تھا اور ادھر سے رمضان شریف آ گیا۔ تو میں نے گھر آنے کا ارادہ کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ "نہیں سارا رمضان یہیں رہیں" میں نے عرض کی۔ "حضور ایک شرط ہے کہ حضور کے سامنے کا جو کھانا ہو وہ میرے لئے آ جایا کرے۔" آپ نے فرمایا۔ "بہت اچھا۔" چنانچہ دونوں وقت حضور برابر اپنے سامنے کا کھانا مجھے بھجواتے رہے۔ دوسرے لوگوں کو بھی یہ خبر ہو گئی اور وہ مجھ سے چھین لیتے تھے یہ کھانا بہت سا ہوتا تھا کیونکہ حضورؑ بہت کم کھاتے تھے اور بیشتر حصہ سامنے سے اسی طرح اٹھ کر آ جاتا تھا۔"

(سیرت المہدی حصہ سوم مرتبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ایڈیشن اول ۱۹۳۹ء۔ روایت نمبر ۷۸۷ صفحہ ۲۱۳)

(مرسلہ: مکرمہ امۃ النور صاحبہ ایم اے اہلیہ مکرم لئیق احمد طاہر صاحب ربوہ)

گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں یوم اقبال

مورخہ ۹/۱۱/۸۳ کو گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں علامہ سر محمد اقبال کا یوم ولادت بڑی شان سے منایا گیا۔ جس میں تمام اساتذہ کرام اور تمام طلباء کے علاوہ بہت سے سامعین نے بھی شرکت فرمائی۔

اس دن کی یاد تازہ کرنے کے لئے ہفتہ بھر قبل تیاریاں شروع کر دی گئی تھیں۔ سربراہ مدرسہ مکرم ملک محمد صدیق صاحب بی ایس سی بی ایڈ نے ایک انتظامیہ تشکیل کی۔ جس نے اس دن کو اس کی شان اور احترام کے مطابق منانے کے لئے بھرپور محنت کی۔ تمام طلباء کو "اقبال اور نظریۂ پاکستان" اور "غزلیاتِ اقبال" ایسے موضوعات پر تقاریر کرنے کو کہا گیا۔ ۱۷۸ طلباء نے اپنے مقالے اور مضامین تیار کئے۔ جس میں سے انتظامیہ نے ۳۳ طلباء کو جلسہ میں تقاریر کرنے کے لئے منتخب کیا۔

وقت مقررہ پر جب جناب رئیس المدرسہ صاحب اساتذہ کے جلو میں سٹیج پر آئے تو طلباء نے محبت و خلوص کے ساتھ والہانہ انداز میں نعرۂ تکبیر۔ علامہ اقبال زندہ باد پاکستان پائندہ باد کے نعرے بلند کئے۔

آپ کے کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد جلسہ کی کارروائی قرآن کریم کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ جو عزیز قریشی جاوید اقبال نے خوش الحانی سے کی۔ بعد ازاں دلربا لہجہ میں عزیز مشتاق حسین نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نعت سنائی۔ بعد ازاں مقررہ عنوانات پر طلباء نے تقاریر کیں اور اقبال کی غزلیں ترنم سے پڑھیں۔ بعدہٗ پانچ فاضل اساتذہ نے علامہ اقبال کی سیرت کے چند پہلو بیان کئے۔ آخر پر جناب صدر محترم نے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے مخصوص لہجہ میں فرمایا کہ اگر مسلمان محبت و اخلاص کے پیکر بن کر اقبال کے کردار کو اپنا کر حرارت، حریت، جراوت ایسے یہ تین اوصاف اپنے اندر پیدا کر لیں تو دنیا میں کفر و الحاد کا خاتمہ ہو سکتا ہے اور دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو سکتا ہے۔

دورانِ خطاب فضا نعروں سے گونجتی رہی۔ آخر پر آپ نے انتظامیہ اور کارکنان کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان کی رہنمائی اور ہدایات میں جلسہ کو کامیاب کیا۔ بعدہٗ آپ نے ۱۴ طلباء میں جو علمی مقابلوں میں انعامات کے حق دار قرار پائے۔ -/۲۰۰ روپے کے انعامات تقسیم فرمائے جو انعامی بانڈز کی شکل میں تھے۔ انعامات دینے کے اس طریق کو احباب نے بہت سراہا۔ جلسہ ہذا کی کامیابی کی یہ دلچسپ بات ہے کہ طلباء کی تقاریر اس قدر عمدہ تھیں کہ سامعین میں سے بھی بعض نے اپنی گرہ سے مقررین کو انعامات دیئے۔ ٹھیک ۱۲ بجے جلسہ کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ بعد ازاں اس دن کی خوشی میں سکول کی فٹ بال کی دو ٹیموں کے درمیان دوستانہ میچ بھی ہوا۔

(ملک محمد اعظم)
● سیکرٹری پروگرام یوم اقبال ●

الفضل میں اشتہار دیکر اپنا کاروبار وسیع کیجئے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے ایام میں عارضی سٹال لگانے والے دوستوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جو دوست دوکان لگانے میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں اپنے حلقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کے توسط سے ۳۰ نومبر ۱۹۸۳ء تک زیر دستخطی کے نام بھجوا دیں۔ بعد میں وصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (ناظم بازار جلسہ سالانہ ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

ماہ نومبر میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب "احمدی اور غیر احمدی میں فرق" مقرر کی گئی ہے۔ اطفال سے اس کتاب کا مطالعہ کروا کر رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کیلئے کہ الفضل کی اشاعت ۱۰۰۰۰ ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

وقفِ جدید کا چندہ جلد ادا کر دیں

(ناظم مال وقف جدید)

جدید فیشن کے مطابق
- سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور
- چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
فون ۵۲۶۲۳، ۶۳۸۵۱
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل
پڑتل
کیلئے ہمارے ہاں
رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروز پور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ
فون ۴۱۰۶۱۷ لاہور

احمد موٹرز
فون نمبر ۴۰۴۴۵
گھر ۴۵۱۴۳
آٹو موبائل انجینئرز
- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش ٥ اوور ہالنگ
٥ ڈنٹنگ ٥ پینٹنگ الیکٹرک ٥ ویل بیلنسنگ
٥ ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔
عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
- ۱۱۱ - فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔
- ۱۲ - ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
رہائش نمبر: ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶، ۴۱۸۶۴۵
- ۱۰ - اشاد مان کالونی لاہور
چودھری اینڈ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

کیورز - CURES
کیا ہیں؟
- ان میں حیرت انگیز شفا کیوں ہے؟
- پرانی صدی امراض کیونکر ختم ہو سکتی ہیں؟
- اپریشن سے بچانے والے نسخے؟
ان تمام معلومات کیلئے کیورٹو سسٹم کا لٹریچر ۵۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں
کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر ایچ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

خدا تعالیٰ کے فضل سے بہترین رہائشی منصوبہ ٹاؤن کمیٹی سے منظور شدہ
شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ
: میں :
میٹھے پانی کی سہولت پہنچا دی گئی۔ پختہ سڑکیں۔ پلیاں۔ مین نالیاں پہلے ہی مکمل ہو چکی ہیں۔
ٹیلیفون و بجلی کی سہولت جلد مہیا ہو رہی ہے۔ سوئی گیس جون ۱۹۸۴ء تک بفضل تعالیٰ پہنچا دی جائے گی۔ شکور پارک میں رہائشی مکانات تعمیر ہو رہے ہیں۔ اچھی رہائش پرسکون ماحول نزد مسجد اقصیٰ و محلہ دارالرحمت شرقی ب کی چالیس فٹ سڑک پر واقع چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔ اب اس بہترین رہائشی منصوبہ سے فائدہ اٹھائیں۔
نوٹ: الباسط کالونی میں جن احباب نے خاکسار سے پلاٹ خرید کئے ہوئے ہیں وہ اپنا اپنا نشان ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۳ء تک لے لیں: (فون: 416)
پروپرائٹر: حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس: گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)
فیکٹری: گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں۔
فون دفتر: ۶۸۱۲۶ گھر: ۶۲۹۳۰ فیکٹری: ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء (زنانہ)

پہلا دن ۲۶ فتح ۱۳۶۲ ہش / ۲۶ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز سوموار پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ..... ★ افتتاحی خطاب و دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ "نئی تہذیب کے بداثرات اور احمدی عورت کا کردار"
حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ ★ غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم
مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ وقفہ اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ۳-۰۰ ★ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام — مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی
۳-۰۰ تا ۳-۱۰ نظم — مکرمہ امۃ النور ساجدہ صاحبہ
۳-۱۰ تا ۳-۲۵ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول ؐ — مکرمہ سیدہ ناصرہ ہارون صاحبہ کراچی
۳-۲۵ تا ۳-۴۰ دعا کی اہمیت — رضیہ درد صاحبہ
۳-۴۰ تا ۳-۴۵ نظم — طاہرہ صدیقہ صاحبہ
۳-۴۵ تا ۴-۰۰ داعی الی اللہ — سیدہ نسیم سعید صاحبہ
۴-۰۰ تا ۴-۱۵ احمدی خواتین اور فریضہ تبلیغ — ثریا خانم رانا صاحبہ
۴-۱۵ تا ۴-۲۰ نظم — راشدہ اشرف صاحبہ
۴-۲۰ تا ۴-۳۰ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں عورتوں کی قربانیاں — امۃ الرشید سیال صاحبہ

دوسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۶۲ ہش / ۲۷ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز منگل پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ ★ عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جوابات — مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۱۰-۱۵ تا ۱۰-۲۵ نظم — مکرمہ حمیدہ آصف صاحبہ فیصل آباد
۱۰-۲۵ تا ۱۰-۴۵ اسلام کا عالمگیر تمدن — حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ
۱۰-۴۵ تا ۱۱-۰۰ جماعت احمدیہ اور نصرت الٰہی — مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۱۵ نمائندگان بیرون
۱۱-۱۵ تا ۱۱-۲۰ تلاوت کریم — امۃ النور ساجدہ صاحبہ
۱۱-۲۰ تا ۱۱-۲۵ نظم — مکرمہ ریحانہ باسمہ صاحبہ
۱۱-۲۵ تا ..... خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
وقفہ اعلانات و تیاری نماز ظہر و عصر
۲-۰۰ تا ۲-۳۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ..... ★ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ فتح ۱۳۶۲ ہش / ۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز بدھ پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۲۵ تلاوت قرآن کریم — مکرمہ نعیمہ حمید صاحبہ
۹-۲۵ تا ۹-۳۰ نظم — منصورہ قدوس صاحبہ محمود آباد تھرپارکر
۹-۳۰ تا ۹-۵۰ مقصد زندگی اور اسکے حصول کے طریق — امۃ الشکور پسر صاحبہ
۹-۵۰ تا ۱۰-۱۰ حقوق العباد — حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بیگم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۱۵ نظم — مکرمہ شاہدہ اخوند صاحبہ حیدرآباد
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ★ شجر احمدیت کے شیریں ثمار — مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ ★ ذکر حبیب (حقوق العباد) — مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف
۱۱-۴۵ تا ۲-۰۰ وقفہ اعلانات و تیاری نماز ظہر و عصر، نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء (مردانہ)

پہلا دن ۲۶ فتح ۱۳۶۲ ہش - ۲۶ دسمبر ۱۹۸۳ء — بروز سوموار

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ..... افتتاحی خطاب و دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ہستی باری تعالیٰ (صفت تکلم) — مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ وقفہ اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن و نظم
۲-۱۵ تا ۳-۰۰ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام — مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی وکیل التبشیر
۳-۰۰ تا ۳-۴۵ ظہور امام مہدی علیہ السلام — مکرم مولانا سلطان محمود انور ناظر اصلاح وارشاد
۳-۴۵ تا ۴-۳۰ وفات مسیح علیہ السلام پر اعتراضات کے جوابات — مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر مربی سلسلہ احمدیہ

دوسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۶۲ ہش - ۲۷ دسمبر ۱۹۸۳ء — بروز منگل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جوابات — مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ پیشگوئیاں :- بابت جان الیگزنڈر ڈوئی و مستقبل جماعت احمدیہ — مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبائی۔
۱۱-۰۰ تا خطاب (زنانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہوگا) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ..... خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ فتح ۱۳۶۲ ہش - ۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء — بروز بدھ

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ اجتہاد اور آئمہ اربعہ کے نظریات — مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ناظر امور عامہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ شجر احمدیت کے شیریں ثمار — مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ ذکر حبیب (حقوق العباد) — مولانا غلام باری صاحب سیف
۱۱-۴۵ تا ۱-۳۰ وقفہ اعلانات و تیاری نماز ظہر و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ..... خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

۲-۱۵ تا ..... خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

نوٹ :- نشان زدہ (★) پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غرناطہ (سپین) میں پہلا پبلک جلسہ

غرناطہ سے مبلغ سلسلہ اطلاع دیتے ہیں۔ یہ حسن اتفاق ہی نہیں خدا کا فضل تھا کہ جس دن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آسٹریلیا میں المسجد بیت الہدیٰ کا سنگ بنیاد نصب فرما رہے تھے۔ اسی روز یوسف بن تاشفین اول کی قائم کردہ یونیورسٹی غرناطہ کے ہال میں جماعت احمدیہ کے مقررین ایک جلسہ کی صورت میں "اسلام — امن کا پیغام" پر اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ جلسہ کے لئے قبل از وقت شہر میں پوسٹر لگائے گئے۔

جلسہ کا آغاز احسان الٰہی صاحب بشیر کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ اس کے بعد اسلام — امن کا پیغام کے عنوان کے تحت مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر نے تقریر کی۔ آپ کے بعد دوسرے مرکزی مبلغ عبدالستار صاحب نے "احمدیت" کے عنوان پر تقریر کی۔

سپین کی عظمت رفتہ کا مطالعہ کرنے والے نہ جانے کیوں سبق حاصل نہیں کرتے کہ جب ہمارا جلسہ ہو رہا تھا۔ کچھ لوگ یہ ناکام کوشش کر رہے تھے کہ اس جلسہ میں لوگ شامل نہ ہوں۔ جلسہ سے قبل ریڈیو نے مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر کا انٹرویو نشر کیا۔ غرناطہ کے مشہور اخبار "IDEAL" نے جلسہ کی خبر دی۔

جلسہ کے بعد سوال و جواب کا پروگرام تھا۔ محترم کرم الٰہی صاحب ظفر نے رپورٹ کے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے الفاظ احباب کو یاد دلائے ہیں کہ:—

"ہر احمدی داعی الی اللہ بن جائے گروہ در گروہ سپین آئیں اور دعا اور محبت سے اہل سپین کے دلوں کو فتح کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے فصل تیار ہے۔ روحانی مزدوروں کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ سچی محنت کو ضائع نہیں کرے گا۔ بے حد برکت پڑے گی۔"

مرسلہ
(وکالت تبشیر)

(بقیہ درخواست دعا)

— برادرم سردار نور احمد صاحب مرتضیٰ ڈوگر دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز خاکسار کی ممانی بھی بیمار ہیں۔
(عبدالرشید تبسم۔ کارکن وقف جدید)

— میرے پھوپھا جان عبدالوحید صاحب بیمار ہیں اور چل پھر نہیں سکتے۔
(مظفر الحق شمس دارالعلوم وسطی ربوہ)

— خاکسار کی چھوٹی پھوپھی صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ مگر ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔
(نعیم احمد قاضی۔ شیخوپورہ)

— میرے بھائی بشارت احمد صاحب ایک مقدمہ کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین!
(ناصر احمد کارکن روزنامہ الفضل ربوہ)

تبدیلی نام

میری بھتیجی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے امۃ الوسیم بدر سے تبدیل کر کے امۃ الجمیل رکھا ہے لہٰذا آئندہ اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

(سعید احمد بدر
بدر الیکٹرونکس اقصیٰ روڈ
ربوہ)

چندہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"میں ۵۴ ممالک کی جماعتوں سے جنہوں نے وعدے لکھوائے ہیں اور جو ادائیگیاں کر رہی ہیں۔ کہتا ہوں کہ تھوڑا سا زور اور لگا دیں تاکہ وعدے جلد از جلد پورے ہو سکیں اور غلبۂ اسلام کی مہم کو آگے بڑھانا ممکن ہو سکے۔"
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ)

مجید ٹاؤن
رہائشی منصوبہ نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

● باقاعدہ منظور شدہ ● ہر نقص سے پاک
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ فیکٹری ایریا ربوہ

نیا سامان ● رعایتی کرایہ پر
مناسب کرایہ ● ہر قسم کا دعوتی سامان ● شامیانے ● قناتیں ● کرسیاں اور کراکری رعایتی کرایہ پر حاصل کریں
بہتر خدمت ● سادات ٹینٹ سروس اقصیٰ روڈ ربوہ

قادیان کا قدیمی
محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خانصاحب
گولبازار ربوہ
شاکٹ :- "شاہد شاپنگ سنٹر"
بالمقابل سب تحصیل اقصیٰ روڈ ربوہ
گولبازار ربوہ

دمہ کورس Asthma Course 60/- روپے
ٹی بی کورس T. B. Course فی کورس 50-00 روپے
مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری
ریپائر میٹری کیور سنٹرز
لاہور: کیورٹو سٹورز اینڈ پے سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
ہر ضلع میں ریپائر میٹری کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیورٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

دواخانہ حکیم نظام جان
کی یہ شاخ اقصیٰ چوک ربوہ میں آپکی خدمت میں مصروف ہے